

ربر معظم کی ہنرمندوں اور سنیما کے فنکاروں و اداکاروں سے ملاقات - 30 / Nov / 2009

ربر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج حضرت یوسف سیریل کے ڈائریکٹر ، اداکاروں اور ہنرمندوں سے ملاقات میں اس ممتاز کام پر ان کی قدر و ستائش کرتے ہوئے فرمایا: درحقیقت یہ سیریل اچھے اور خلاق انقلابی ہنر کو پیش کرنے کی بہترین شروعات ہے وزارت ثقافت و ارشاد اسلامی ، ریڈیو ٹی وی اور ہنرمندوں کو اس شعبہ میں اپنا زیادہ سے زیادہ سرمایہ لگانا چاہیے۔

ربر معظم نے حضرت یوسف سیریل میں قصہ اور داستان کو ہنرمندانہ طور پر پیش کرنے کو ٹی وی کے اس سیریل کی ممتاز خصوصیت قرار دیتے ہوئے فرمایا: آج ہنر ، فن اور سنیما کی دنیا میں مخاطب کی توجہ مبذول کرنے کے لئے جنسی جذبات سے استفادہ کیا جا رہا ہے اس سیریل کو ایران اور دیگر ممالک میں زبردست عوامی مقبولیت حاصل ہوئی ہے کیونکہ دوسری فلموں اور نمائش ناموں کے برخلاف اس سیریل کی داستان عصمت اور پاکدامنی کے محور پر استوار ہے۔

ربر معظم نے اس موضوع کو بہت ہی اہم قرار دیتے ہوئے فرمایا: اس سیریل کی دوسری خصوصیت حضرت یوسف کی حقیقی نبوت اور ان کی جامع شخصیت کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تصویر کشی ہے جس میں اس دینی شخصیت کی دعا و ذکر و معنوی خصوصیات پر توجہ کے علاوہ دنیاوی امور میں ان کی مدیریت ، سماجی سرگرمیاں ، ظلم و ستم سے مقابلہ اور دباؤ کے سامنے استقامت جیسی خصوصیات بھی شامل ہیں۔

ربر معظم نے سنیما صنعت کو آج ظاہری طور پر ہنری صنعت لیکن باطنی طور پر اسے سیاسی صنعت قرار دیتے ہوئے فرمایا: ہالیوڈ میں زیادہ تر سنیمائی ادارے اور کمپنیاں ایک ایسے منسجم سیاسی ادارے کا مظہر ہیں جو امریکی سیاست کے پس پردہ کارفرما ہے اور بعض مواقع میں حکومت سے بھی ماوراء عمل کرتا ہے۔

ربر معظم نے ارتباطاتی وسائل ، ہنر و فلم و سنیما صنعت کی پیشرفت کو مؤثر وسیلہ اور اسی طرح اسے سیاسی اہداف کی تکمیل کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: اسلامی جمہوری نظام کے پاس بیان کرنے کے لئے جدید نظریات اور بے مثال سخن ہیں جنہیں مؤثر روشوں اور اچھے ہنر و فن کے ذریعہ پیش کیا جاسکتا ہے۔

ربر معظم انقلاب اسلامی نے دینی عوامی حکومت کو دنیا میں ایک جدید نظریہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: اب ایران میں عوامی حکومت ، دینی حقیقت کے ہمراہ محقق ہو گئی ہے اور اس بے مثال حقیقت کو اچھے و مؤثر انداز میں

دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے ظلم و ستم کے مد مقابل اسلامی نظام کی بے خوف و خطر استقامت کو دنیا میں دوسری بے مثال حقیقت قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایران کے اسلامی نظام کے نظریات کے دنیا میں بہت سے لوگ حامی اور طرفدار ہیں ان نظریات کو اچھے اور مؤثر انداز اور طویل اور مختصر داستانوں کے قالب میں پیش کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے اسلامی نظام کے تفکر کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کے اہتمام پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ایسے آثار یقینی طور پر عظیم آثار ہوتے ہیں لیکن انہیں ہر گز اسکار اور نوبل انعام پانے کی توقع نہیں رکھنی چاہیے کیونکہ آج دنیا میں ہنر و فن کے پشتیباں عالمی اداروں کی ذلت و رسوائی کا نقارہ بج چکا ہے۔

رہبر معظم نے فرمایا: ان انعامات کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے اور ہنرمندوں و فنکاروں کو بھی انعام کے حصول کی خاطر اپنے اثرات تخلیق کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔

رہبر معظم نے حقیقت کے لئے فن و ہنری آثار کی تخلیق پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ہنرمندانہ روش سیکھنا اور فن کے بارے میں جاننا ضروری ہے نیز حقیقت پر مبنی آثار کی تخلیق کے لئے ہمت کرنی چاہیے اور اس ہدف تک پہنچنے کے لئے بھی مؤمن و متعہد ہنرمندوں کی جد و جہد درکار ہے۔

رہبر معظم نے فرمایا: سنیما اور ٹی وی پروگراموں میں ہنرمندانہ اور فنکارانہ طریقوں سے بھر پور استفادہ کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے اچھی داستان پر مشتمل نہ ہونے کو فلموں اور نمائشی پروگراموں کی کمزوریاں قرار دیتے ہوئے فرمایا: جذاب، قوی اور مناسب قصہ ایک ہنری اثر کے قوام و دوام کا سبب ہوتا ہے اور اس سلسلے میں سنجیدہ توجہ مبذول کرنی چاہیے۔

رہبر معظم نے یوسف پیغمبر ٹی وی سیریل کے ڈائریکٹر جناب سلحشور کی کوششوں کی قدر دانی کرتے ہوئے

فرمایا: اساجھے سیریل میں کام کرنے والے تمام عناصر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ماجور ہیں۔

رہبر معظم نے فرمایا: اس بہترین سیریل پر بعض اعتراضات بھی کئے گئے جو یا صحیح نہیں تھے یا اتنے کمزور تھے جو اس عظیم کام پر خدشہ وارد نہیں کرسکتے۔

اس ملاقات میں آئی آر آئی بی کے ڈائریکٹر جناب ضرغامی نے یوسف پیغمبر ٹی وی سیریل کو قومی ٹی وی پروگراموں میں سب سے زیادہ کامیاب و اہم پروگرام قرار دیتے ہوئے کہا: تمام طبقات سے وسیع ارتباط، مخاطبین کی تعداد کا 85 فیصد سے زائد ہونا، نوے فیصد عوام کی رضا مندی، وسیع اور قوی تحقیق، ماہر و متخصص ہنر مندوں پر مشتمل ٹیم اور دنیا کے مختلف ممالک میں اس سیریل کا والہانہ استقبال حضرت یوسف سیریل کی نمایاں اور ممتاز خصوصیات میں شامل ہیں۔

ضرغامی نے معارف پر مبنی موضوعات کی طرف قومی ٹی وی کی توجہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: کامیاب تجربات کے پیش نظر ریڈیو ٹی وی پروگراموں میں معارف پر مبنی موضوعات کے لئے مختصر داستانوں سے استفادہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

حضرت یوسف سیریل کے ڈائریکٹر جناب سلحشور نے بھی اس ملاقات میں داستان کے حقیقی، مستند، سبق آموز ہونے، اسلامی متون کی فراوانی اور خصوصی جلوؤں کو اس سیریل کی کامیابی کے بنیادی عناصر قرار دیا۔ سلحشور نے حکام اور ہنرمندوں پر زور دیا کہ وہ فلم اور نمائشی پروگراموں میں حقیقت پر توجہ دیں اور قرآنی داستانوں سے استفادہ کریں۔

اس ملاقات کے اختتام پر حضرت یوسف پیغمبر سیریل کے ہنرمندوں، اداکاروں اور فنکاروں نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کے ساتھ گفتگو کی اور اس کے بعد انہوں نے رہبر معظم کی امامت میں نماز ظہر و عصر ادا کیے۔